© rasailojaraid.com

پنجاب کا مسئلہ ملک کی ایک اقلیت کے استحصال کے لئے پیدا کیا گیا تو اب دوسرا ایک اور جان لیوا اور مسلم اقلیت کے لئے ہر وقت دردِ سر بنا رہنے والا مسئلہ کھڑا کر دیا گیا۔ قانون اور عدلیہ کو چڑاتے ہوئے بابری مسجد کا تالا کھلوا دیا گیا۔ اور اس کی ریڈیو ٹیلی ویژن پر اس طرح تشہیر کی گئی کہ جیسے اکثریتی فرقہ کو بہت بڑی فتح حاصل ہوگئی ہے۔ منٹوں سکنڈوں میں بابری مسجد رام جنم بھومی بن گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۵ انسانیت کا ہر بہی خواہ سر پیٹتا رہ گیا۔ دنیا میں ہمارے ملک کا وقار مٹی میں مل گیا۔ اور ہمارے ملک کا سیکولر نظام سب مذاق ہوکر رہ گئے۔ فرقہ وارانہ فساد کا سلسلہ پھر شروع ہوتا ہے۔ شیوسینا، بجرنگ دل، ہندو سینا جیسی خطرناک اولادوں سے لیس وجود میں آجاتی ہیں۔ خوب اشتعال انگیز نعرے بلند ہوتے ہیں۔ جلوس نکلتے ہیں۔ اور وہ جلوس اقلیتی آبادی میں جاکر جنونی رخ اختیار کرکے اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں، پوری شدت اور پورے ساز و سامان کے ساتھ مظلوم مسلم اقلیت کو فرقہ پرست طاقتوں، پولیس اور پی۔ اے سی۔ کے ذریعہ گولیوں، تلواروں، چھروں و چاقوؤں سے قتل کیا جاتا ہے۔ بھاگلپور بہار میں تو وہ ظلم وستم ہوا جس پر انسانیت شرمسار ہے۔ ہلاکو، چنگیز خاں کے ظلم وستم کے فرضی یا اصلی واقعات کی کہانیوں کے صفحات بھی اس کے آگے ہیچ ہو گئے۔

الیکشن نزدیک آگئے۔ اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے کانگریس نے عوام کو بہلانا شروع کر دیا۔ پنچایتی راج قانون پیش کیا گیا۔ اقلیت کی فلاح کے لئے کئی نکاتی پروگرام بنائے گئے۔ اردو کو بہار و یوپی میں دوسری سرکاری زبان بنانے اور پیغمبر اسلام صلعم کے یوم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible]

بنا دی گئی تھی۔ دنیا کی کسی بھی ظلم و ستم کی تاریخ میں اس کی مثال ملنا محال ہے۔

اقلیت کے جوانوں کو گھروں سے ان کے ماں باپ بہنوں کے سامنے پکڑ پکڑ کر گھسیٹ گھسیٹ کر باہر نکالا گیا آناً فاناً انھیں گولیوں سے شہید کر دیا گیا۔ بوڑھے ماں باپ ان کی جان کی امان کے لئے روتے پیٹتے چلاتے فریاد کرتے رہے مگر وحشی درندے ان سب سے بے خبر رہے جیسے ان کے اندر انسان کا نہیں وحشی جانور کا دل ہے جو ملائمیت و ہمدردی و رحم سے بالکل نابلد ہے۔

© rasailojaraid.com